بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

تعلیم مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ

# دُعا کی اہمیت و مسائل

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللّٰهُ فِي حَاجَتِهِ

جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں
لگا رہے گا اللہ اسکی حاجت پوری کرے گا

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری
پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

# المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرکز

قرآن وسنت کی دعوت وبالادستی

فرقہ پرستی ومسلکی تعصّبات کا خاتمہ

اتحاد وفلاح امتِ مسلمہ

## تعلیم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کتب فی سبیل اللہ حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں


چک شاہ پور، 2 کلومیٹر ہرن مینار موٹروے انٹرچینج، حافظ آباد روڈ شیخوپورہ پنجاب پاکستان

Cell: 0321-4110922, 0300-5115922 Email: almustafamarkz@gmail.com



پرنٹرز: شیخ ایم آرشد پرنٹنگ پریس لاہور 042-37231566 0302-4329566

# المصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم مرکز کے اغراض و مقاصد

| خدمت مخلوق خدا کی | محبت واطاعت مصطفےٰ ﷺ کی | عبادت خدا کی |
| --- | --- | --- |
| اِرْحَمُوْا مَنْ فِی الْاَرْضِ یَرْحَمْکُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ<br>ترجمہ۔تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا (ترمذی) | قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ<br>ترجمہ۔اے نبی ﷺ! آپ ان سے کہہ دیں کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو (آل عمران-۳۱) | وَاعْبُدُوا اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکُوْا بِہٖ شَیْئًا<br>ترجمہ۔اور صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ (سورہ النساء-۳۶) |

## جو کام زیادہ کرنے ہیں

☆ **قرآن وسنت پر عمل اور دعوت**: ترجمہ۔اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتا رہے گا اور اللہ سے ڈرتا رہے گا اور پرہیز گاری اختیار کرے گا تو ایسے لوگ ہی کامیاب ہیں۔(النور-۵۲)

☆ **مسلم امہ سے فرقہ پرستی وتعصّبات کے خاتمے کی کوشش**: ترجمہ۔تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو۔(آل عمران-۱۰۳)

☆ **فلاح اتحاد امت کی کوشش**: ترجمہ۔تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک تم اپنے بھائی کیلئے وہ پسند نہ کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔(مسلم)

☆ **فکر آخرت**: ترجمہ۔جو آخرت کی کھیتی کا طالب ہے ہم اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے۔(الشوریٰ-۲۰)

## جو کام بالکل نہیں کرنے

☆ **شرک**: ترجمہ۔کہہ دو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروں۔(الرعد-۳۲) ☆ **بدعت**: ترجمہ۔ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔(مسلم)

☆ **ظلم**: ترجمہ۔کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔(بخاری)

☆ **حقوق العباد میں کوتاہی**: ترجمہ۔اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مساکین اور قرابت دار ہمسایہ اور غیر قرابت دار ہمسایہ۔(النساء-۳۶)

## جن کا ادب کرنا ہے

☆ **اہل بیت اطہارؓ**: ترجمہ۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دوست رکھو اللہ تعالیٰ کو اس لیے کہ وہ تم کو نعمتیں کھلاتا ہے اور دوست رکھو مجھے اللہ کیلئے اور دوست رکھو میرے اہل بیت کو میرے لیے۔(ترمذی)

☆ **صحابہ کرامؓ**: ترجمہ۔مہاجر وانصار میں سبقت لے جانے والے اور سب سے پہلے ایمان لانے والے جنہوں نے نیکی میں (ان کی) اتباع کی۔اللہ سب سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔(التوبہ-۱۰۰)

☆ **اولیاء کرام**: ترجمہ۔اللہ کے نیک بندوں میں بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر اللہ پر قسم کھالیں تو اللہ پوری کر دیتا ہے۔(مسلم)

☆ **علماء کرام**: ترجمہ۔علماء انبیاء کے وارث ہیں۔(ابوداؤد)

# المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مرکز کی دیگر مطبوعات

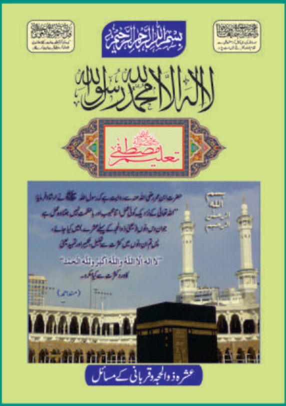

# فہرست


اسلام میں دعا کی اہمیت---------------------------5

دعا کے فضائل و آداب---------------------------7

یقین کے ساتھ دعا مانگے---------------------------7

دنیا اور آخرت میں بھلائی مانگنا---------------------------8

پاک صاف ھونا---------------------------8

جلد بازی سے کام نہ لے---------------------------9

باوضو دعا مانگنا---------------------------10

مسلمان کی مسلمان کے حق میں دعا---------------------------12

آسمان کی طرف نہ دیکھے---------------------------13

گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ ہو---------------------------13

دعا سے پہلے حمد و ثنا اور درود شریف---------------------------16

قافیہ بندی سے بچنا---------------------------18

کندھوں تک ہاتھ اٹھائے---------------------------18

دعا کے بعد ہاتھ چہرہ پر پھیرنا---------------------------19

امام صرف اپنے لئے دعا نہ کرے---------------------------20

استقبال قبلہ------------------------------20

پست آواز سے دعا----------------------------21

عاجزی اور محتاجی ذکر کرے-----------------------22

پہلے اپنے لیے دعا کرنا--------------------------22

عذاب نہیں مانگے-----------------------------23

حضور قلب کے ساتھ دعا کرنا-----------------------24

دنیاوآخرت کی عافیت مانگنا------------------------24

ہر حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگے------------------------28

ہاتھوں کے اندرونی حصے سے دعا کرنا------------------29

ہاتھوں کو سینے تک اٹھانا--------------------------30

دعا سے پہلے اعمال کا وسیلہ------------------------30

دنیا اور آخرت کی بھلائی---------------------------34

مغفرت کا سوال-------------------------------34

منقول شدہ دعاؤں سے دعا کرنا----------------------36

امام کے ولا الضالین کہنے کے وقت--------------------36

خدا کی رحمت اپنے ساتھ خاص نہ کرے------------------37

مقبولیت دعا کے خاص حالات---------------------38

رات کا آخری تہائی حصہ------------------------38

ولا الضالین کے بعد آمین----------------------38

مسلمانوں کا اجتماع اور ذکر اللہ-----------------39

مرغ کی اذان کے وقت------------------------42

جمرات کے پاس-----------------------------42

اذان اور اقامت کے درمیان---------------------43

اذان کے وقت------------------------------44

اذان کے بعد-------------------------------45

جنگ میں مڈ بھیڑ کے وقت----------------------46

جہاد میں جب دونوں فریق (مسلمان اور کافر) آپس میں لڑیں------46

جنگ میں صف باندھنے کے وقت-----------------47

میت کے پاس------------------------------47

خطبہ اور نماز کے درمیان----------------------48

جمعہ عصر کے بعد غروب آفتاب تک---------------49

رات کا پہلا تہائی حصہ-------------------------49

آب زم زم پیتے وقت ---------------------------- 50

مقبولیت دعا کے اوقات ---------------------------- 51

جمعہ کے دن ایک گھڑی ---------------------------- 51

فرض نماز کے بعد دعا ---------------------------- 52

سجدے میں دعا ---------------------------- 53

عرفات کے دن ---------------------------- 55

شب قدر ---------------------------- 55

جن کی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے ---------------------------- 57

والد، مسافر اور مظلوم کی دعا ---------------------------- 57

مسافر کی دعا ---------------------------- 58

روزہ دار کی دعا ---------------------------- 58

عادل حاکم اور مظلوم کی دعا ---------------------------- 59

غائبانہ دعا ---------------------------- 59

مسنون دعائیں ---------------------------- 61

ذکر الٰہی ---------------------------- 75

دعوت عمل ---------------------------- 80

# اسلام میں دعا کی اہمیت

دعاعبادت کا مغز ہے۔الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ(الترمذی)۔قرآن حکیم نے دعا کو عبادت فرمایا ہے۔اور اس سے بوجہ تکبر اعراض کرنے والوں کو جہنم میں ذلیل وخوار ہو کر داخل ہونے کی وعید سنائی ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ادعونی استجب لکم ان الذین یستکبرون عن عبادتی سیدخلون جھنم داخرینؐ

ترجمہ۔ مجھ سے دعا کرو میں تمھاری دعا قبول کروں گا۔بیشک جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہونگے۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایالَیْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنْ الدُّعَاءِ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی چیز دعا سے زیادہ بزرگ وبرتر نہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مَنْ لَمْ يَسْأَلْ اللَّهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ جو شخص اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر غصے ہوتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ دعا ہی عبادت ہے۔ اس لئے دعا کو ترک کرنا عبادت کو ترک کرنا ہے۔لہذا کسی حال میں بھی دعا کو ترک نہیں کرنا چاہئیے اور دین ودنیا کی ہر ضرورت اور ہر حاجت کے لئے اللہ تعالیٰ ہی سے دعا کرتے رہنا چاہیے۔رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔

**ليسأل أحدكم ربه حاجته كلها حتى يسأل شسع نعله إذا انقطع**

تمہیں چاہیے کہ اپنی تمام ضرورتوں کو اللہ تعالیٰ ہی سے طلب کرتے رہو۔ یہاں تک کہ جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو اس کو بھی اللہ ہی سے مانگو۔ )

اگر کوئی ضرورت نہ بھی ہو تب بھی اللہ سے مانگتے رہو۔ وگرنہ دوسرے مسلمانوں کے لئے ان کے پیٹھ پیچھے دعا کرو یہ اپنی حاجتوں کے لئے بھی مفید ہے اور دعا بھی بہت جلد قبول ہوتی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ مَا دَعْوَةٌ أَسْرَعَ إِجَابَةً مِنْ دَعْوَةِ غَائِبٍ لِغَائِبٍ سب سے جلد وہ دعا قبول ہوتی ہے جو ایک مسلمان دوسرے مسلمان بھائی کے لئے اس کی غیر حاضری میں کرتا ہے۔ ایک اور حدیث میں ارشاد ہے کہ ما من عبد مسلم يدعو لأخيه بظهر الغيب إلا قال الملك ولك بمثل (مسلم) کسی مسلمان کے لئے غیر حاضری پر فرشتے آمین کہتے ہیں اور دعا کرنے والے شخص کے لئے بھی انہی نعمتوں کی دعا کرتے ہیں جو وہ دوسرے کے لئے مانگ رہا ہے۔

لیکن یہ بات پیش نظر رہے کہ دعا اور ذکر اللہ کی تاثیر کے لئے گناہوں سے بچنا نہایت ضروری ہے۔ ابن القیم الجوزی فرماتے ہیں کہ گناہ نجاست اور گندگی ہے۔ اگر کوئی شخص گندگی میں بھی آلودہ رہے اور ذکر اللہ کی خوشبو

بھی لگاتار ہے تو خوشبو گندگی کے اثر سے برباد ہو جائے گی۔اگر کوئی گناہ کرے تو فورا توبہ کرے ،اس عزم کے ساتھ کہ گناہ سے بچتا رہے گا۔اس طرح ذکر اللہ اور دعا کے اثرات انشاء اللہ بہت جلد ظاہر ہونگے۔اللہ تعالیٰ عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔(امین)

# دعا کے فضائل و آداب

## ☆ یقین کے ساتھ دعا مانگے

عن أنس رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دعا أحدكم فليعزم المسألة ولا يقولن اللهم إن شئت فأعطني فإنه لا مستكره

سنن ابوداؤد: جلد اول: حدیث نمبر 1479

سنن ابن ماجہ: جلد سوم: حدیث نمبر 734 صحیح بخاری: جلد سوم: حدیث نمبر 1273

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص دعا مانگے، تو یقین کے ساتھ دعا مانگے، یہ نہ کہے کہ یا اللہ اگر چاہے، تو مجھے دے دے، اس لئے کہ اللہ پر کوئی جبر کرنے والا نہیں۔

## ☆ دنیااور آخرت میں بھلائی مانگنا۔

عن أنس قال كان أكثر دعاءُ النبي صلى الله عليه وسلم اللهم ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار صحیح بخاری: جلد سوم: حدیث نمبر 1321

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اکثر دعا یہ تھی، اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الخ

یعنی اے اللہ ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر، اور آخرت میں بھلائی عطا کر، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

## ☆ پاک صاف ھونا

عن صالح بن أبي حسان قال سمعت سعيد بن المسيب يقول إن الله طيب يحبالطيب نظيف يحب النظافة

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 716

حضرت صالح بن ابی حسان، حضرت سعید بن مسیب سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پاک ہیں اور پاکیزگی پسند فرماتے ہیں، وہ صاف ہیں اور صفائی کو پسند کرتے ہیں،

## ☆ جلد بازی سے کام نہ لے

**عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يستجاب لأحدكم ما لم يعجل يقول دعوت فلم يستجب لي** صحیح بخاری: جلد سوم: حدیث نمبر 1275\ صحیح مسلم: جلد سوم: حدیث نمبر 2434 سنن ابوداؤد: جلد اول: حدیث نمبر 1480 \جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1339\سنن ابن ماجہ: جلد سوم: حدیث نمبر 733

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہو تم میں سے ہر شخص کی دعا مقبول ہوتی ہے بشرطیکہ وہ جلد بازی سے کام نہ لے (اس لئے یہ نہ کہے کہ) میں نے دعا کی، لیکن قبول نہ ہوئی۔

**عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من عبد يرفع يديه حتى يبدو إبطه يسأل الله مسألة إلا آتاها إياه ما لم يعجل قالوا يا رسول الله وكيف عجلته قال يقول قد سألت وسألت ولم أعط شيئا** جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1565

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی بندہ ایسا نہیں کہ اپنے ہاتھ یہاں تک بلند کرے کہ اس کے بغل کھل جائیں اور پھر اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگتا ہے وہ عطا فرماتا ہے جب

تک کہ جلدی نہ کرے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ! جلدی سے کیا مراد ہے؟ فرمایا یہ کہے کہ میں نے اللہ سے دعا کی لیکن اس نے قبول نہ کی۔

## ☆ باوضو دعا مانگنا

**عن أبي بردة عن أبي موسیٰ قال دعا النبي صلی اللہ علیه وسلم بماۂ فتوضأ به ثم رفع یدیه فقال اللھم اغفر لعبید أبي عامر ورأیت بیاض إبطیه فقال اللھم اجعله یوم القیامة فوق کثیر من خلقک من الناس صحیح**

بخاری: جلد سوم: حدیث نمبر 1315

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی مانگا اور وضو کیا، پھر دونوں ہاتھ اٹھائے اور دعا کی کہ اے اللہ! عبید ابی عامر کو بخش دے، اور میں نے آپ کی بغل کی سفیدی دیکھی، پھر فرمایا کہ اے اللہ قیامت کے دن اپنی مخلوق میں اکثر آدمیوں سے اس کا مرتبہ بلند کر۔

**عن عثمان بن حنیف أن رجلا ضریر البصر أتی النبي صلی اللہ علیه وسلم فقال ادع اللہ أن یعافیني قال إن شت دعوت وإن شت صبرت فھو خیر لک قال فادعه قال فأمره أن یتوضأ فیحسن وضوه ویدعو بھذا الدعا اللھم إني أسألک وأتوجه إلیک بنبیک محمد نبي الرحمة إني توجھت بک إلی ربي في حاجتي ھذه لتقضی لي اللھم فشفعه في**

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1535

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نابینا شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے لئے عافیت کی دعا کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر چاہو تو میں دعا کرتا ہوں اور اگر چاہو تو اسی (نابیناپن) پر صبر کرو۔ اور یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اس نے عرض کیا، آپ میرے لئے دعا ہی کر دیجئے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ اچھی طرح وضو کرنے کے بعد اس طرح دعا کرو

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ وَأَتَوَجَّهُإِلَيْکَ بِنَبِيِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ إِنِّي تَوَجَّهْتُ بِکَ إِلَی رَبِّيفِي حَاجَتِي هَذِهِ لِتُقْضَی لِيَ اللَّهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ** (یعنی اے اللہ! میں تجھ سے تیرے نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے بارے میں ان کی شفاعت قبول فرما)

**عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من عبد بات على طهور ثم تعار من الليل فسأل الله شيا من أمر الدنيا أو من أمر الآخرة إلا أعطاه** سنن ابن ماجہ: جلد سوم: حدیث نمبر 761

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بندہ بھی رات کو باوضو سوئے پھر رات

میں اچانک اس کی آنکھ کھلے اس وقت وہ دنیا یا آخرت کی جو چیز بھی مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے ضرور عطا فرمائیں گے۔

## ☆ مسلمان کی مسلمان کے حق میں دعا

**عن أبي الدردا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من عبد مسلم يدعو لأخيه بظهر الغيب إلا قال الملک ولک بمثل** صحیح مسلم: جلد سوم: حدیث نمبر 2427

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بھی مسلمان اپنے بھائی کے پس پشت اس کے لئے دعا مانگتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے کہ تیرے لئے بھی اسی کی طرح ہو۔

**عن عبد الله بن عمرو بن العاص أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن أسرع الدعا إجابة دعوة غاب لغاب** سنن ابوداؤد: جلد اول: حدیث نمبر 1531

عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہت جلد قبول ہونے والی دعا وہ ہے جو غائبانہ طور پر اپنے کسی مسلمان بھائی کے لیے کی جائے۔

**فإن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول دعوة المر المسلم لأخيه بظهر الغيب مستجابة عند رأسه ملک موكل كلما دعا لأخيه بخير قال الملک الموكل به آمين ولک بمثل**

صحیح مسلم: جلد سوم: حدیث نمبر 2429 \ سنن ابوداؤد: جلد اول: حدیث نمبر 1530

کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے مسلمان مرد کی اپنے بھائی کے لئے پس پشت دعا قبول ہوتی ہے اس کے سر کے پاس موکل فرشتہ موجود ہے جب یہ اپنے بھائی کے لئے بھلائی کی دعا کرتا ہے تو موکل فرشتہ اس پر آمین کہتا ہے اور کہتا ہے کہ تیرے لئے بھی اس کی مثل ہو۔

## ☆ آسمان کی طرف نہ دیکھے

**عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لينتهين أقوام عن رفعهم أبصارهم عند الدعا في الصلاة إلى السما أو لتخطفن أبصارهم**

صحیح مسلم: جلد اول: حدیث نمبر 962

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو نماز میں دعا کے وقت اپنی نظروں کو آسمان کی طرف اٹھانے سے باز آجانا چاہئے ورنہ ان کی نگاہیں چھین لی جائیں گی۔

## ☆ گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ ہو

**عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال لا يزال يستجاب للعبد ما لم يدع بإثم أو قطيعة رحم ما لم يستعجل** صحیح مسلم: جلد سوم: حدیث نمبر 2436

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک آدمی کسی گناہ یا قطع رحمی اور قبولیت میں جلدی نہ کرے اس وقت تک بندہ کی دعا قبول کی جاتی رہتی ہے۔

**عن جابر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من أحد يدعو بدعا إلا آتاه الله ما سأل أو كف عنه من السو مثله ما لم يدع بإثم أو قطيعة رحم**

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1333

حضرت جابر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا جو شخص بھی دعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عطا فرماتا ہے جو اس نے مانگی یا اس کے برابر کسی برائی کو اس سے دور فرماتا ہے بشرطیکہ اس نے کسی گناہ یا قطع رحمی کے لیے دعا نہ کی ہو۔

**عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من رجل يدعو الله بدعا إلا استجيب له فإما أن يعجل له في الدنيا وإما أن يدخر له في الآخرة وإما أن يكفر عنه من ذنوبه بقدر ما دعا ما لم يدع بإثم أو قطيعة رحم أو يستعجل قالوا يا رسول الله وكيف يستعجل قال يقول دعوت ربي فما استجاب لي.**

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1564

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے تو اس کی دعا ضرور

قبول ہوتی ہے خواہ دنیا میں ہی اسے وہ چیز عطا کر دی جائے یا اس کے لئے آخرت میں ذخیرہ بنا دیا جائے، یا پھر اس دعا کی وجہ سے اسکے گناہوں کا کفارہ ادا ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ اس کی دعا کسی گناہ یا قطع رحمی کے لئے نہ ہو اور وہ جلدی نہ کرے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! جلدی سے کیا مراد ہے؟ فرمایا یہ کہے کہ میں نے اللہ سے دعا کی لیکن اس نے قبول نہ کی۔

**أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما على الأرض مسلم يدعو الله بدعوة إلا آتاه الله إياها أو صرف عنه من السو مثلها ما لم يدع بإثم أو قطيعة رحم فقال رجل من القوم إذا نكثر قال الله أكثر**

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1530

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زمین پر کوئی مسلمان ایسا نہیں جو اللہ سے دعا کرے اور اللہ اسے وہی چیز عطا نہ کرے۔ یا اس سے اس کے برابر کوئی برائی دور نہ کرے بشرطیکہ اس نے کسی گناہ یا قطع رحمی کے لئے دعا نہ کی ہو۔ اس پر ایک شخص نے پوچھا کہ اگر ہم بہت زیادہ دعائیں کرنے لگیں تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اس سے بھی زیادہ قبول کرنے والا ہے۔

**وعن أبي سعيد الخدري أن النبي صلى الله عليه و سلم قال: " ما من مسلم يدعو بدعوة ليس فيها إثم ولا قطيعة رحم إلا أعطاه الله بها إحدى ثلاث : إما أن يعجل**

له دعوته وإما أن يدخرها له في الآخرة وإما أن يصرف عنه من السوء مثلها " قالوا : إذن نكثر قال : " الله أكثر " رواہ أحمد مشکوۃ شریف: جلد دوم: حدیث نمبر 779

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو بھی مسلمان کوئی دعا مانگتا ہے ایسی دعا کہ اس میں نہ تو گناہ کی کسی چیز کی طلب ہو اور نہ ناطہ توڑنے کی تو اللہ تعالیٰ اسے اس دعا کے نتیجے میں تین چیزوں میں سے ایک چیز ضرور دیتا ہے یا تو یہ کہ جلد ہی اس کا مطلوب عطا فرمادے یا یہ کہ اس کے لئے اس دعا کو ذخیرہ آخرت بنادے کہ دنیا میں اس کا مطلوب حاصل نہ ہونے کی صورت میں اس کے عوض آخرت میں اجر عطا کردے یا یہ کہ اسے اس کی دعا کے بقدر برائی سے بچائے۔ صحابہ نے یہ سن کر عرض کیا کہ یارسول اللہ! ہم تو اب بہت زیادہ دعائیں مانگیں گے کیونکہ ہمیں دعا کے بڑے فائدے معلوم ہوگئے آپ نے فرمایا۔ اللہ کا فضل بہت زیادہ ہے۔

## ☆ دعا سے پہلے حمد وثنا اور درود شریف

سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا يدعو في صلاته لم يمجد الله تعالى ولم يصل على النبي صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم عجل هذا ثم دعاه فقال له أو لغيره إذا صلى أحدكم فليبدأ

**بتمجيد ربه جل وعز والثنا عليه ثم يصلي على النبي صلى الله عليه وسلم ثم يدعو بعد بما شا**

سنن ابوداؤد: جلد اول: حدیث نمبر 1477 \ جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1433

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو نماز میں دعا کرتے ہوئے سنا، اس حال میں کہ اس نے نہ تو اللہ کی حمد وثنا کی تھی اور نہ نبی پر درود بھیجا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے جلد بازی سے کام لیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اپنے پاس بلایا اور اس سے کہا (یا کسی اور سے کہا کہ) جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے رب کی حمد وثنا سے آغاز کرے پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے پھر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے

**عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ**
**إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتَّى تُصَلِّيَ عَلَى نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

جامع ترمذی: جلد اول: حدیث نمبر 473

سعید بن مسیب، عمر بن خطاب سے مروی ہے کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان اس وقت تک رکی رہتی ہے جب تک تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجو۔

**عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ مَعَهُ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَدَأْتُ بِالثَّنَاءِ**

عَلَى اللّٰهِ ثُمَّ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَوْتُ لِنَفْسِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْ تُعْطَهْ سَلْ تُعْطَهْ جامع ترمذی: جلد اول: حدیث نمبر 578

عبداللہ سے روایت ہے کہ میں پڑھ رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابو بکر اور حضرت عمر ایک ساتھ تھے جب میں بیٹھا تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا پھر اپنے لئے دعا کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مانگو کہ عطا کیا جائے گا دو مرتبہ اسی طرح فرمایا۔

## ☆ قافیہ بندی سے بچنا

فَانْظُرْ السَّجْعَ مِنْ الدُّعَاءِ فَاجْتَنِبْهُ فَإِنِّي عَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ لَا يَفْعَلُونَ إِلَّا ذَلِكَ يَعْنِي لَا يَفْعَلُونَ إِلَّا ذَلِكَ الِاجْتِنَابَ

صحیح بخاری: جلد سوم: حدیث نمبر 1272

لیکن دعاء میں قافیہ آرائی سے بچو، اس لیے کہ میں نے رسول اللہ اور آپ ﷺ کے صحابہؓ کو دیکھا ہے کہ اسی طرح کرتے تھے، یعنی اس سے اجتناب ہی کرتے تھے۔

## ☆ کندھوں تک ہاتھ اٹھائے

عن ابن عباس قال المسألة أن ترفع يديک حذو منكبيک أو نحوهما والاستغفار أن تشير بأصبع واحدة والابتهال أن تمد يديک جميعا

سنن ابوداؤد: جلد اول: حدیث نمبر 1485

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دعا کا ادب یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں تک یا ان کے قریب تک اٹھائے اور استغفار کا ادب یہ ہے کہ ایک انگلی سے اشارہ کرے اور ابتہال (عاجزی وانکساری سے دعا مانگنا) کا ادب یہ ہے کہ ایک ساتھ دونوں ہاتھوں کو پھیلا دے۔

## ☆ دعا کے بعد ہاتھ چہرہ پر پھیرنا

عن السائب بن يزيد عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا دعا فرفع يديه مسح وجهه بيديه

سنن ابوداؤد: جلد اول: حدیث نمبر 1488

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ اپنے والد (یزید بن سعیدؓ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دعا کرتے تھے تو دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے تھے اور دعا کے بعد ہاتھوں کو منہ پر پھیر لیتے تھے۔

عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رفع يديه في الدعا لم يحطهما حتى يمسح بهما وجهه جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1338

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کیلئے ہاتھ اٹھاتے تو انہیں اپنے چہرہ اقدس پر پھیرے بغیر واپس نہ لوٹاتے۔

## ☆ امام صرف اپنے لئے دعا نہ کرے

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَفْعَلَهُنَّ لَا يَؤُمُّ رَجُلٌ قَوْمًا فَيَخُصَّ نَفْسَهُ بِالدُّعَاءِ دُونَهُمْ فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ وَلَا يَنْظُرُ فِي قَعْرِ بَيْتٍ قَبْلَ أَنْ يَسْتَأْذِنَ فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ دَخَلَ وَلَا يُصَلِّي وَهُوَ حَقِنٌ حَتَّى يَتَخَفَّفَ سنن ابوداؤد: جلد اول: حدیث نمبر 89

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تین باتیں ایسی ہیں جن کا کرنا کسی شخص کے لیے درست نہیں ایک یہ کہ جب وہ امام بنے تو صرف اپنے ہی لیے دعا کرے اور دوسروں کے لیے نہ کرے اگر اس نے ایسا کیا تو گویا اس نے لوگوں کے ساتھ خیانت کی دوسرے یہ کہ بغیر اجازت کسی کے گھر جھانکنا اگر اس نے ایسا کیا تو وہ گویا بغیر اجازت اندر گھس گیا تیسرے پیشاب پاخانہ کے وقت نماز نہ پڑھے یہاں تک کہ وہ فارغ نہ ہو جائے۔

## ☆ استقبال قبلہ

خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَحَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ يَدْعُو اللَّهَ وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ سنن نسائی: جلد اول: حدیث نمبر 1524

ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارش کے لیے نکلے تو لوگوں کی طرف پشت کی اور قبلہ کی طرف رخ کر کے اللہ سے دعا کی اور اپنی چادر کو الٹا کیا۔ پھر دو رکعات نماز ادا فرمائی اور دونوں رکعات میں قرآت فرمائی۔

## ☆ پست آواز سے دعا

**عن أبي عثمان النهدي أن أبا موسى الأشعري قال كنت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فلما دنوا من المدينة كبر الناس ورفعوا أصواتهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا أيها الناس إنكم لا تدعون أصم ولا غابا إن الذي تدعونه بينكم وبين أعناق ركابكم۔** سنن ابوداؤد: جلد اول: حدیث نمبر 1522

حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک سفر میں میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے تو لوگوں نے چلا چلا کر تکبیر شروع کر دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو تم کسی ایسی ہستی کو نہیں پکار رہے جو گونگی ہو یا دور ہو بلکہ تم ایسی ہستی کو پکار رہے ہو جو تمہارے اور تمہاری سواریوں کی گردنوں کے بیچ میں ہے (یعنی تم سے بے حد قریب ہے)

### ☆ عاجزی اور محتاجی ذکر کرے

**عن الفضل بن عباس قال قال رسول الله لی الله علیه وسلم الصلاة مثنی مثنی تشهد في كل ركعتين وتخشع وتضرع وتمسكن وتذرع وتقنع يديک يقول ترفعهما إلى ربک مستقبلا ببطونهما وجهک وتقول يا رب يا رب ومن لم يفعل ذلک فهو كذا وكذا**

جامع ترمذی: جلد اول: حدیث نمبر 372

فضل ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز دو دو رکعت ہے اور ہر دو رکعت کے بعد تشہد ہے خشوع عاجزی سکون اور دونوں ہاتھوں کو اٹھانا ہے راوی کہتے ہیں دونوں ہاتھوں کو اٹھانا اپنے رب کی طرف کہ ان کا اندرونی حصہ اپنے منہ کی طرف رہے اور پھر کہنا اے رب اے رب اور جس نے ایسا نہ کیا وہ ایسا ہے۔

### ☆ پہلے اپنے لیے دعا کرنا

**عن ابن عباس عن أبي بن كعب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا ذكر أحدا فدعا له بدأ بنفسه**

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1337

حضرت ابی ابن کعبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کا ذکر کرتے ہوئے اس کے لیے دعا کرنے لگتے تو پہلے اپنے لیے دعا کرتے۔

## ☆ عذاب نہیں مانگے

**عن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم عاد رجلا من المسلمين قد خفت فصار مثل الفرخ فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم هل كنت تدعو بشي أو تسأله إياه قال نعم كنت أقول اللهم ما كنت معاقبي به في الآخرة فعجله لي في الدنيا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سبحان الله لا تطيقه أو لا تستطيعه أفلا قلت اللهم آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار قال فدعا الله له فشفاه**

صحیح مسلم: جلد سوم: حدیث نمبر 2335

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے آدمی کی عیادت کی جو مرغ کے چوزہ کی طرح کمزور ہو چکا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تو کسی چیز کی دعا مانگتا تھا یا اس سے کسی چیز کا سوال کرتا تھا اس نے عرض کیا جی ہاں میں کہتا تھا اے اللہ جو تو آخرت میں مجھے سزا دینے والا ہے اسے فوراً دنیا میں ہی مجھے دے دے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک ہے، نہ تو اس کی طاقت رکھتا ہے اور نہ استطاعت تو نے یہ کیوں نہ کہا اے اللہ ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ نے اس کے لئے دعا مانگی پس اللہ نے شفاعت عطا فرمادی۔

## ☆ حضور قلب کے ساتھ دعا کرنا

**عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادعوا الله وأنتم موقنون بالإجابة واعلموا أن الله لا يستجيب دعا من قلب غافل لاه**

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1432

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے قبولیت کے یقین کے ساتھ دعا مانگا کرو۔ اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل اور لہو ولعب میں مشغول دل کی دعا قبول نہیں فرماتے۔

## ☆ دنیا وآخرت کی عافیت مانگنا

**عن أنس بن مالک أن رجلا جا إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله أي الدعا أفضل قال سل ربک العافية والمعافاة في الدنيا والآخرة ثم أتاه في اليوم الثاني فقال يا رسول الله أي الدعا أفضل فقال له مثل ذلک ثم أتاه في اليوم الثالث فقال له مثل ذلک قال فإذا أعطيت العافية في الدنيا وأعطيتها في الآخرة فقد أفلحت** جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1467

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم کونسی دعا افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے رب سے عافیت اور دنیا وآخرت میں معافی مانگا کرو۔ وہ دوسرے دن پھر حاضر ہوا اور وہی سوال کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی جواب دیا۔ وہ تیسرے دن پھر حاضر ہوا اور وہی سوال کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تجھے دنیا و آخرت میں معافی مل گئی پھر تو کامیاب ہو گیا۔

وعن أبي بكر قال : قام رسول الله صلى الله عليه و سلم على المنبر ثم بكى فقال : " سلوا الله العفو والعافية فإن أحدا لم يعط بعد اليقين خيرا من العافية " . رواه الترمذي وابن ماجه

مشکوۃ شریف:جلد دوم:حدیث نمبر 1020

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے رونے لگے اور پھر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ سے بخشش وعافیت مانگو کیونکہ کسی کو ایقان (ایمان) کے بعد عافیت سے بہتر کوئی عمل نہیں اس روایت کو ترمذی اور ابن ماجہ نے نقل کیا ہے۔

وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه و سلم قال : " وكل به سبعون ملكا " يعني الركن اليماني " فمن قال : اللهم إني أسألك العفو والعافية في الدنيا والآخرة ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار قالوا : آمين " .

رواہ ابن ماجہ مشکوۃ شریف: جلد دوم: حدیث نمبر 1134

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہاں یعنی رکن یمانی پر ستر فرشتے متعین ہیں، چنانچہ جو شخص وہاں یہ دعا پڑھتا ہے، فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں، دعا یہ ہے۔ (اللہم انی اسئلک العفو والعافیۃ فی الدنیا والآخرۃ ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرہ حسنۃ وقنا عذاب النار)۔(ابن ماجہ) اے اللہ! میں تجھ سے گناہوں کی معافی اور دنیاو آخرت میں عافیت مانگتا ہوں، اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

عن العباس بن عبد المطلب قال قلت يا رسول الله علمني شيا أسأله الله عز وجل قال سل الله العافية فمكثت أياما ثم جت فقلت يا رسول الله علمني شيا أسأله الله فقال لي يا عباس يا عم رسول الله سل الله العافية في الدنيا والآخرة.

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1469

حضرت عباسؓ بن عبد المطلب سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسی چیز بتائیے کہ میں رب سے مانگوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عافیت مانگا کرو۔ میں تھوڑے دن بعد پھر گیا اور وہی سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا اللہ سے دنیاوآخرت میں عافیت مانگا کرو۔

**عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من دعوة يدعو بها العبد أفضل من اللهم إني أسألک المعافاة في الدنيا والآخرة۔**

سنن ابن ماجہ: جلد سوم: حدیث نمبر 731

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ بندہ اس دعا سے بہتر کوئی دعا نہیں مانگتا (اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ) اے اللہ! میں آپ سے دنیاوآخرت میں عافیت مانگتا ہوں۔

**قام أبو بكر الصديق على المنبر ثم بكى فقال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الأول على المنبر ثم بكى فقال اسألوا الله العفو والعافية فإن أحدا لم يعط بعد اليقين خيرا من العافية۔** جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1514

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ منبر پر کھڑے ہو کر رونے لگے پھر فرمایا (ہجرت کے) پہلے سال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی جب منبر پر کھڑے ہوئے تو روئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ سے عفو اور عافیت مانگا کرو۔ کیوں کہ یقین کے بعد عافیت سے بڑھ کر بہتر کوئی چیز نہیں۔

**عن عائشة قالت قلت يا رسول الله أرأيت إن علمت أي ليلة ليلة القدر ما أقول فيها قال قولي اللهم إنک عفو كريم تحب العفو فاعف عني۔**

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1468

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ شب قدر کونسی رات ہے تو کیا دعا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللَّهُمَّ إِنَّكَ عُفُوٌّ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي (یعنی اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو ہی پسند فرماتا ہے۔ پس مجھے معاف فرما دے۔

## ☆ ہر حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگے

**عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليسأل أحدكم ربه حاجته كلها حتى يسأل شسع نعله إذا انقطع۔**

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1569

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کہ تم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ اپنے رب سے اپنی ہر حاجت مانگے یہاں تک کہ اگر جوتے کا تسمہ بھی ٹوٹ جائے تو وہ بھی رب سے مانگے۔

**عن ثابت البناني أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليسأل أحدكم ربه حاجته حتى يسأله الملح وحتى يسأله شسع نعله إذا انقطع۔**

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1570

حضرت ثابت بنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر شخص کو اپنی تمام ضروریات اللہ تعالیٰ سے مانگنی چاہئیں۔ یہاں تک کہ نمک اور جوتے کا تسمہ بھی اگر ٹوٹ جائے تو یہ بھی اس سے مانگے۔

## ☆ ہاتھوں کے اندرونی حصے سے دعا کرنا

**عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دعوت الله فادع ببطون كفيك ولا تدع بظهورهما فإذا فرغت فامسح بهما وجهك**

سنن ابن ماجہ: جلد سوم: حدیث نمبر 746

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم اللہ سے دعا مانگو تو اپنی ہتھیلیاں اوپر رکھو اور ہاتھوں کی پشت اوپر مت رکھو اور جب فارغ ہو جاؤ تو دونوں ہاتھ اپنے چہرہ پر پھیر لو۔

جزم ویقین اور پوری رغبت کے ساتھ مانگنا

**قال رسول الله صلى الله عليه و سلم : " إذا دعا أحدكم فلا يقل: اللهم اغفر لي إن شئت ولكن ليعزم وليعظم الرغبة فإن الله لا يتعاظمه شيء أعطاه " .**

رواہ مسلم مشکوۃ شریف: جلد دوم: حدیث نمبر 749

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی شخص دعامانگے تو اس طرح نہ کہے کہ اے خدا مجھے بخش دے اگر تو چاہے۔ بلکہ بلا کسی شک کے جزم ویقین کے ساتھ اور پوری رغبت کے ساتھ دعامانگے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ جو چیز عطا کرتا ہے۔ وہ اس کے لئے مشکل نہیں ہوتی۔ (مسلم)

## ☆ ہاتھوں کو سینے تک اٹھانا

وعن ابن عمر أنه يقول : إن رفعكم أيديكم بدعة ما زاد رسول الله صلى الله عليه و سلم على هذا يعني إلى الصدر رواہ أحمد مشکوۃ شریف: جلد دوم: حدیث نمبر 777

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے کہ وہ کہا کرتے تھے کہ تمہارا اپنے ہاتھوں کو بہت زیادہ اٹھانا بدعت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر اس سے زیادہ یعنی سینہ سے زیادہ اوپر نہیں اٹھاتے تھے۔

## ☆ دعا سے پہلے اعمال کا وسیلہ

عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بينما ثلاثة نفر يمشون أخذهم المطر فأووا إلى غار في جبل فانحطت على فم غارهم صخرة من الجبل فانطبقت عليهم فقال بعضهم لبعض

**انظروا أعمالا عملتموها صالحة لله فادعوا الله بها لعله يفرجها عنكم قال أحدهم اللهم إنه كان لي والدان شيخان كبيران ولي صبية صغار كنت أرعى عليهم فإذا رحت عليهم حلبت فبدأت بوالدي أسقيهما قبل بني وإني استأخرت ذات يوم فلم آت حتى أمسيت فوجدتهما ناما فحلبت كما كنت أحلب فقمت عند رئوسهما أكره أن أوقظهما وأكره أن أسقي الصبية والصبية يتضاغون عند قدمي حتى طلع الفجر فإن كنت تعلم أني فعلته ابتغاءَ وجهک فافرج لنا فرجة نرى منها السماءَ ففرج الله فرأوا السماءَ وقال الآخر اللهم إنها كانت لي بنت عم أحببتها كأشد ما يحب الرجال النساءَ فطلبت منها فأبت علي حتى أتيتها**

**بمائة دينار فبغيت حتى جمعتها فلما وقعت بين رجليها قالت يا عبد الله اتق الله ولا تفتح الخاتم إلا بحقه فقمت فإن كنت تعلم أني فعلته ابتغاءَ وجهک فافرج عنا فرجة ففرج وقال الثالث اللهم إني استأجرت أجيرا بفرق أرز فلما قضى عمله قال أعطني حقي فعرضت عليه فرغب عنه فلم أزل أزرعه حتى جمعت منه بقرا وراعيها فجائني فقال اتق الله فقلت اذهب إلى ذلک البقر ورعاتها فخذ فقال اتق الله ولا تستهزئ بي فقلت إني لا أستهزئ بک فخذ فأخذه فإن كنت تعلم أني فعلت ذلک ابتغاءَ وجهک فافرج ما بقي ففرج الله**

*صحیح بخاری: جلد اول: حدیث نمبر 2200*

حضرت عبداللہ بن عمر، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایک بار تین آدمی چلے جا رہے تھے تو بارش ہونے لگی، ان لوگوں نے پہاڑ کی ایک غار میں پناہ لی، ان کے غار کے منہ پر پہاڑ کا ایک پتھر لڑھک کر آیا اور غار کا منہ بند ہو گیا، ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ اپنے نیک اعمال پر غور کرو جو تم نے خدا کیلئے کئے ہوں، اور اس کے واسطہ سے اللہ سے دعا کرو، شاید اللہ اس مصیبت کو تم سے دور کر دے۔ ان میں سے ایک نے کہا میرے ماں باپ بہت بوڑھے تھے اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے تھے، میں ان کے لئے جانور چراتا تھا، جب شام کو واپس آتا تو جانوروں کا دودھ دوہتا اور اپنے بچوں سے پہلے میں اپنے والدین کو پلاتا۔ ایک دن مجھے دیر ہو گئی، میں شام ہونے تک آیا (جب آیا) تو وہ دونوں سو چکے تھے۔ چنانچہ میں نے دودھ دوہا جس طرح دوہتا تھا اور ان کے سرہانے کھڑا رہا، لیکن میں نے نامناسب سمجھا کہ ان کو جگاؤں اور یہ بھی ناپسند ہوا کہ ان بچوں کو پلاؤں، جو میرے قدموں کے نزدیک رو رہے تھے، یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے صرف تیری رضا کی خاطر ایسا کیا ہے تو ہمارے لیے پتھر تھوڑا سا ہٹا دے تاکہ ہم آسمان کو دیکھ سکیں، چنانچہ اللہ نے پتھر کو تھوڑا سا ہٹا دیا تو آسمان انہیں نظر آنے لگا، دوسرے شخص نے کہا کہ یا

اللہ میری ایک چچازاد بہن تھی، میں اس سے بہت زیادہ محبت کرتا تھا، جس قدر مردوں کو عورتوں سے محبت ہوتی ہے، میں نے اس سے طلب کیا(یعنی براکام کرناچاہا) لیکن اس نے انکار کیا، جب تک کہ میں اس کے لئے سو دینار لے کر نہ آؤں، چنانچہ کوشش کر کے میں نے سو دینار جمع کیے اور اس کے پاس لے کر آیا، جب میں اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان بیٹھا، تو اس نے کہا اے اللہ! کے بندے خدا سے ڈر اور مہر کو ناحق نہ توڑ۔ میں کھڑا ہو گیا، اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ صرف تیری رضا کیلئے کیا ہے تو مجھ سے اس پتھر کو ہٹا دے۔ چنانچہ وہ پتھر کچھ ہٹ گیا، تیسرے آدمی نے کہا کہ میں نے ایک فرق چاول کے عوض ایک مزدور کو مزدوری پر رکھا جب وہ اپنا کام کر چکا تو مجھ سے اپنا حق مانگا۔ میں اسے دینے لگا تو اس نے انکار کیا، میں اس سے کھیتی کرنے لگا یہاں تک کہ میں نے اس سے گائے بیل اور چرواہا جمع کیا، پھر وہ شخص آیا اور کہا کہ اللہ سے ڈر، اور میں نے کہا یہ گائے بیل چرواہا ہے لے جا، اس نے کہا اللہ سے ڈر اور مجھ سے مذاق نہ کر۔ میں نے کہا میں تجھ سے مذاق نہیں کر رہا۔ اسے لے لے، چنانچہ اس نے لے لیا۔ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے صرف تیری رضا کی خاطر ایسا کیا ہے تو باقی پتھر بھی ہٹا دے تو اس پتھر کو اللہ نے ہٹا دیا

## ☆ دنیااور آخرت کی بھلائی

**عن عبد العزيز وهو ابن صهيب قال سأل قتادة أنسا أي دعوة كان يدعو بها النبي صلى الله عليه وسلم أكثر قال كان**
**أكثر دعوة يدعو بها يقول اللهم آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار قال وكان أنس إذا أراد أن يدعو بدعوة دعا بها فإذا أراد أن يدعو بدعا دعا بها فيه** صحیح مسلم:جلد سوم:حدیث نمبر2340

حضرت عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ قتادہ نے حضرت انس سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اوقات کونسی دعا مانگا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مانگتے تھے وہ یہ تھی کہ اے اللہ ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب بھی کوئی دعا مانگتے تو ان الفاظ سے دعا کرتے اور جب کوئی اور دعا مانگنے کا ارادہ کرتے تو اس میں یہ دعا بھی مانگتے تھے۔

## ☆ مغفرت کا سوال

**حدثنا أبو مالك الأشجعي عن أبيه قال كان الرجل إذا أسلم علمه النبي صلى الله عليه وسلم الصلاة ثم أمره**

أن يدعو بهؤلا الكلمات اللهم اغفر لي وارحمني واهدني وعافني وارزقني صحیح مسلم:جلد سوم:حدیث نمبر2350

حضرت ابومالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں جب کوئی مسلمان ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے نماز سکھاتے پھر اسے حکم کرتے کہ وہ ان کلمات سے دعا مانگے (اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي)۔

أخبرنا أبو مالک عن أبيه أنه سمع النبي صلى الله عليه وسلم وأتاه رجل فقال يا رسول الله كيف أقول حين أسأل ربي قال قل اللهم اغفر لي وارحمني وعافني وارزقني ويجمع
أصابعه إلا الإبهام فإن هؤلا تجمع لک دنياک وآخرتک
صحیح مسلم:جلد سوم:حدیث نمبر2351

حضرت ابومالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اور ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ جب میں اپنے رب سے دعا کروں تو کیسے کہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي) کہہ اور آپ نے اپنے انگوٹھے کے سوا باقی انگلیاں جمع کیں کیونکہ یہ کلمات تیری دنیا اور آخرت کے لئے جامع ہیں۔

## ☆ منقول شدہ دعاؤں سے دعا کرنا

عن عاشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يستحب الجوامع من الدعا ويدع ما سوى ذلك سنن ابوداؤد: جلد اول: حدیث نمبر 1478

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جامع دعاؤں کو پسند فرماتے تھے اور جو دعا جامع نہ ہوتی اس کو اختیار نہ فرماتے۔

## ☆ امام کے ولا الضالین کہنے کے وقت

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قال الإمام غير المغضوب عليهم ولا الضالين فقولوا آمين فإن الملاكة تقول آمين وإن الإمام يقول آمين فمن وافق تأمينه تأمين الملاكة غفر له ما تقدم من ذنبه سنن نسائی: جلد اول: حدیث نمبر 932

ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت پڑھنے والا (امام) آمین کہے تو تم بھی آمین پکارو۔ کیونکہ فرشتے بھی (ساتھ میں) آمین کہتے ہیں۔ (اس لفظ کا مطلب یہ ہے اے خدا میرا عمل قبول فرمالے) پھر جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے برابر ہو جائے تو اس کے اگلے پیچھے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

## ☆ خدا کی رحمت اپنے ساتھ خاص نہ کرے

أَنَّ أَبَا هُرَيْر يرة قال قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ لَقَدْ حَجَّرْتَ وَاسِعًا يُرِيدُ رَحْمَةَ اللَّهِ۔ صحیح بخاری: جلد سوم: حدیث نمبر 956

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور ہم بھی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ کھڑے ہوئے، ایک اعرابی نے نماز ہی کی حالت میں یا اللہ! مجھ پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحم فرما اور ہمارے ساتھ کسی اور پر رحم نہ فرما، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو اس اعرابی سے فرمایا کہ تو نے ایک وسیع چیز یعنی رحمت خداوندی کو تنگ (محدود) کر دیا۔

# مقبولیت دعا کے خاص حالات

## ☆ رات کا آخری تہائی حصہ

**عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يتنزل ربنا تبارك وتعالى كل ليلة إلى السماء الدنيا حين يبقى ثلث الليل الآخر يقول من يدعوني فأستجيب له من يسألني فأعطيه**

( صحیح بخاری: جلد سوم: حدیث نمبر 1256)

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1452

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ہمارا رب تبارک وتعالیٰ ہر رات کو آسمان دنیا پر اترتا ہے، جب کہ آخری تہائی رات باقی رہتی ہے، اور فرماتا ہے، کہ کون ہے، جو مجھ سے دعا مانگے، تو میں اس کی دعا قبول کروں، کون ہے، جو مجھ سے سوال کرے، تو میں اس کو دے دوں۔

## ☆ ولا الضالین کے بعد آمین

**عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا أمن القارئ فأمنوا فإن الملائكة تؤمن فمن وافق تأمينه تأمين الملائكة غفر له ما تقدم من ذنبه**

صحیح بخاری:جلد سوم:حدیث نمبر1334

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب پڑھنے والا (یعنی امام) آمین کہے تو تم بھی آمین کہو اس لئے کہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں تو جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے موافق ہو جائے تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں

## ☆ مسلمانوں کا اجتماع اور ذکر اللہ

**عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن لله ملائكة يطوفون في الطرق يلتمسون أهل الذكر فإذا وجدوا قوما يذكرون الله تنادوا هلموا إلى حاجتكم قال فيحفونهم بأجنحتهم إلى السماء الدنيا قال فيسألهم ربهم وهو أعلم منهم ما يقول عبادي قالوا يقولون يسبحونك ويكبرونك ويحمدونك ويمجدونك قال فيقول هل رأوني قال فيقولون لا والله ما رأوك قال فيقول وكيف لو رأوني قال يقولون لو رأوك كانوا أشد لك عبادة وأشد لك تمجيدا وتحميدا وأكثر لك تسبيحا قال يقول فما يسألوني قال يسألونك الجنة قال يقول وهل رأوها قال يقولون لا والله يا رب ما رأوها قال يقول فكيف لو أنهم رأوها قال يقولون لو أنهم رأوها كانوا أشد عليها حرصا وأشد لها طلبا وأعظم فيها رغبة قال فمم يتعوذون قال يقولون من النار قال يقول وهل رأوها قال يقولون لا والله يا رب ما رأوها**

**قال يقول فكيف لو رأوها قال يقولون لو رأوها كانوا أشد منها فرارا وأشد لها مخافة قال فيقول فأشهدكم أني قد غفرت لهم قال يقول ملك من الملائكة فيهم فلان ليس منهم إنما جاءَ لحاجة قال هم الجلساءُ لا يشقى بهم جليسهم**

صحیح بخاری: جلد سوم: حدیث نمبر 1340\ صحیح مسلم: جلد سوم: حدیث نمبر 2339

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے چند فرشتے ہیں جو رستوں میں گھومتے ہیں، اور ذکر کرنے والوں کو ڈھونڈتے ہیں، جب وہ کسی قوم کو ذکر الٰہی میں مشغول پاتے ہیں تو ایک دوسرے کو پکار کر کہتے ہیں، اپنی ضرورت کی طرف آؤ، آپؐ نے فرمایا کہ وہ فرشتے ان کو اپنے پروں سے ڈھک لیتے ہیں، اور آسمان دنیا تک پہنچ جاتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ ان کا رب پوچھتا ہے کہ میرے بندے کیا کر رہے ہیں حالانکہ وہ ان کو فرشتوں سے زیادہ جانتا ہے، فرشتے جواب دیتے ہیں وہ تیری تسبیح و تکبیر اور حمد اور بڑائی بیان کر رہے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے، کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے، فرشتے کہتے ہیں بخدا انہوں نے آپ کو نہیں دیکھا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ فرماتا ہے، اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کیا کرتے؟ فرشتے کہتے ہیں اگر آپ کو دیکھ لیتے تو آپ کی بہت زیادہ عبادت کرتے اور بہت زیادہ بڑائی یا پاکی بیان کرتے، آپ ﷺ نے

فرمایا اللہ فرماتا ہے، وہ مجھ سے کیا مانگتے تھے، فرشتے کہتے ہیں وہ آپ سے جنت مانگ رہے تھے، آپ نے فرمایا اللہ ان سے پوچھتا ہے کیا انہوں نے جنت دیکھی ہے فرشتے کہتے ہیں بخدا انہوں نے جنت نہیں دیکھی اللہ فرماتا ہے اگر وہ جنت دیکھ لیتے تو کیا کرتے، فرشتے کہتے ہیں کہ اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو اس کے بہت زیادہ حریص ہوتے اور بہت زیادہ طالب ہوتے اور اسکی طرف ان کی رغبت بہت زیادہ ہوتی، اللہ فرماتا ہے کہ کس چیز سے وہ پناہ مانگ رہے تھے فرشتے کہتے ہیں جہنم سے، آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ فرماتا ہے کہ انہوں نے اسکو دیکھا ہے، فرشتے جواب دیتے ہیں نہیں بخدا انہوں نے نہیں دیکھا ہے، اللہ فرماتا ہے اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو کیا کرتے، فرشتے کہتے ہیں اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو اس سے بہت زیادہ بھاگتے، اور بہت زیادہ ڈرتے، آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ فرماتا ہے کہ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے انہیں بخش دیا آپ ﷺ نے فرمایا کہ ان فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے کہ ان میں فلاں شخص ان (ذکر کرنے والوں) میں نہیں تھا بلکہ وہ کسی ضرورت کے لئے آیا تھا اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جن کے ساتھ بیٹھنے والا محروم نہیں رہتا۔

## ☆ مرغ کی اذان کے وقت

عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا سمعتم صياح الديكة فاسألوا الله من فضله فإنها رأت ملكا

صحیح مسلم: جلد سوم: حدیث نمبر 2420\ جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1413

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کیا کرو کیونکہ وہ فرشتہ کو دیکھتا ہے،

## ☆ جمرات کے پاس

عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ الَّتِي تَلِي الْمَنْحَرَ مَنْحَرَ مِنًى رَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ ثُمَّ تَقَدَّمَ أَمَامَهَا فَوَقَفَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو يُطِيلُ الْوُقُوفَ ثُمَّ يَأْتِي الْجَمْرَةَ الثَّانِيَةَ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ ثُمَّ يَنْحَدِرُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيَقِفُ مُسْتَقْبِلَ الْبَيْتِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو ثُمَّ يَأْتِي الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الْعَقَبَةِ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا

سنن نسائی: جلد دوم: حدیث نمبر 995

زہری فرماتے ہیں کہ ہم کو یہ اطلاع ملی ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت اس جمرہ پر کنکری مارتے تھے جو کہ منی کی قربانی

کرنے کی جگہ کے نزدیک ہے تو اس کو سات کنکری مارتے اور ہر ایک مرتبہ کنکری مارتے وقت تکبیر کہتے پھر تھوڑا سا آگے بڑھتے اور قبلہ رخ ہو کر ہاتھ اٹھاتے اور کافی دیر تک کھڑے ہو کر دعا کرتے رہتے پھر دوسرے جمرے پر تشریف لاتے اور اس کو بھی سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری مارتے وقت تکبیر کہتے پھر بائیں طرف رخ کر کے قبلہ رخ فرماتے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے پھر اس جمرے کے نزدیک تشریف لاتے جو کہ عقبہ کے نزدیک ہے اور اس کو سات کنکریاں مارتے لیکن یہاں پر کھڑے نہیں ہوتے۔ زہری فرماتے ہیں کہ سالم یہ حدیث اپنے والد ماجد سے اور وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں نیز حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی اس پر عمل فرماتے تھے۔

## ☆ اذان اور اقامت کے درمیان

**عن أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدعا لا يرد بين الأذان والإقامة قالوا فماذا نقول يا رسول الله قال سلوا الله العافية في الدنيا والآخرة**

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1551

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اذان اور اقامت کے درمیان کی جانے والی دعا رد نہیں کی

جاتی۔ لوگوں نے پوچھا کہ یارسول اللہ! پھر ہم اس وقت کیا دعا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی عافیت مانگا کرو۔

## ☆ اذان کے وقت

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ اَوْقَلَّمَا تُرَدَّانِ الدُّعَاءُ عِنْدَا لنِّدَاءِ وَعِنْدَ البَأْسِ حَيْنَ يَلْحَمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَفِى رِوَايَةٍ وَتَحْتَ الْمَطْرِ رَوَاهُ اَبُوْدَوٗدَ وَ الدَّارِمِىُّ اِلَّا اَنَّہٗ، لَمْ يَذْكُرْ وَ تَحْتَ الْمَطَرِ۔ مشکوۃ شریف: جلد اول: حدیث نمبر 637

حضرت سہل ابن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ سرور کائنات ﷺ نے فرمایا۔ دو دعائیں رد نہیں کی جاتیں، یا فرمایا کہ کم رد کی جاتی ہیں۔ ایک تو وہ دعا جو اذان (ہونے کے بعد یا اذان شروع ہونے) کے وقت مانگی جاتی ہے، اور دوسری وہ دعا جو (کفار کے ساتھ) جنگ میں مڈھ بھیڑ (یعنی آپس میں قتل و قتال) شروع ہو جانے کے وقت مانگی جاتی ہے۔ ایک دوسری روایت میں (جنگ میں مڈھ بھیڑ کے بجائے) یہ منقول ہے کہ دوسری وہ دعا جو بارش میں (کھڑے ہو کر) مانگی جائے۔ (سنن ابوداؤد، دارمی) مگر دارمی کی روایت میں "تحت المطر" منقول نہیں ہے۔"

## ☆ اذان کے بعد

وَعَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍ وَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللهِ وسلم قُلْ كَمَا يَقُوْلُوْنَ فَاِذَا انْتَهَيْتَ فَسَلْ تُعْطَ

مشکوۃ شریف: جلد اول: حدیث نمبر 638

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ ایک صحابی نے عرض کیا، یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اذان دینے والے تو بزرگی میں ہم سے بڑھے جاتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس طرح وہ فرماتے ہیں (ساتھ ساتھ) تم بھی اسی طرح کہتے جاؤ اور جب (اذان کے جواب سے) فارغ ہو جاؤ تو جو چاہو مانگو، دیا جائے گا۔"

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ إِلَّا حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

صحیح بخاری: جلد اول: حدیث نمبر 587\سنن ابو داؤد: جلد اول: حدیث نمبر 526

جابر بن عبداللہؓ، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اذان سنتے وقت یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ تو اس کو قیامت کے دن میری شفاعت نصیب ہو گی۔

## ☆ جنگ میں مڈبھیڑ کے وقت

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ اَوْقَلَّمَا تُرَدَّانِ الدُّعَاءُ عِنْدَا لنِّدَاءِ وَعِنْدَ الْبَأْسِ حَيْنَ يَلْحَمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَفِي رِوَايَةٍ وَتَحْتَ الْمَطْرِ رَوَاهُ اَبُوْدَوٗدَ وَ الدَّارِمِیُّ اِلَّا اَنَّہٗ، لَمْ يَذْكُرْ وَ تَحْتَ الْمَطَرِ۔ مشکوۃ شریف: جلد اول: حدیث نمبر 637

حضرت سہل ابن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دو دعائیں رد نہیں کی جاتیں، یا فرمایا کہ کم رد کی جاتی ہیں۔ ایک تو وہ دعا جو اذان (ہونے کے بعد یا اذان شروع ہونے) کے وقت مانگی جاتی ہے، اور دوسری وہ دعا جو (کفار کے ساتھ) جنگ میں مڈھ بھیڑ (یعنی آپس میں قتل و قتال) شروع ہو جانے کے وقت مانگی جاتی ہے۔ ایک دوسری روایت میں (جنگ میں مڈھ بھیڑ کے بجائے) یہ منقول ہے کہ دوسری وہ دعا جو بارش میں (کھڑے ہو کر) مانگی جائے۔ (سنن ابوداؤد، دارمی) مگر دارمی کی روایت میں "تحت المطر" منقول نہیں ہے۔"

## ☆ جہاد میں جب دونوں فریق (مسلمان اور کافر) آپس میں لڑیں۔

عن عمارة بن زعكرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الله عز وجل يقول إن عبدي كل عبدي الذي يذكرني وهو ملاق قرنه يعني عند القتال

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1537

حضرت عمارہ بن زعکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرا بندہ وہ ہے جو مجھے اپنے مد مقابل سے قتال (جنگ) کرتے وقت یاد کرتا ہے۔

## ☆ جنگ میں صف باندھنے کے وقت

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: "تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَيُسْتَجَابُ الدُّعَاءُ فِي أَرْبَعَةِ مَوَاطِنَ: عِنْدَ الْتِقَاءِ الصُّفُوفِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَعِنْدَ نُزُولِ الْغَيْثِ، وَعِنْدَ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ، وَعِنْدَ رُؤْيَةِ الْكَعْبَةِ". الطبراني7615

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور چار جگہوں میں دعا قبول ہوتی ہے

1= اللہ کے رستے میں قتال کی ابتداء میں۔

2= بارش کے نزول کے وقت۔

3= نماز کھڑی ہوتے وقت۔

4= اور خانہ کعبہ کی زیارت کے وقت۔

## ☆ میت کے پاس

وعن أم سلمة قالت : قال رسول الله صلى الله عليه و سلم : " إذا حضرتم المريض أو الميت فقولوا خيرا

فإن الملائكة يؤمنون على ما تقولون "رواہ مسلم مشکوۃ شریف: جلد دوم: حدیث نمبر 96

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" جب تم کسی مریض کے پاس یا قریب المرگ کے پاس جاؤ تو منہ سے خیر و بھلائی کے کلمات نکالو کیونکہ تمہاری زبان سے جو کچھ نکلتا ہے (خواہ دعائے خیر و بھلائی ہو یا دعاء شر و بد) فرشتے آمین کہتے ہیں" (مسلم)

## ☆ خطبہ اور نماز کے درمیان

عَنْ اَبِیْ بُرْدَ ةَ بْنِ اَبِیْ مُوْسٰیص قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ ےَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیہ وسلم ےَقُوْلُ فِیْ شَانِ سَاعَةِ الْجُمُعَةِ هِیَ مَا بَےْنَ اَنْ ےَّجْلِسَ الْاِمَامُ اِلٰی اَنْ تُقْضَی الصَّلٰوۃُ۔مسلم مشکوۃ شریف: جلد اول: حدیث نمبر 1331

حضرت ابی بردہ ابن ابی موسیٰؓ راوی ہیں کہ میں نے اپنے والد مکرم (حضرت ابو موسیٰؓ) سے سنا وہ فرماتے تھے کہ میں نے سر تاج دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ (کے دن) کی ساعت قبولیت کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ ساعت (خطبے کے لیے) امام کے منبر پر بیٹھنے اور نماز پڑھی جانے تک کا درمیانی عرصہ ہے۔" (صحیح مسلم)

## ☆ جمعہ عصر کے بعد غروب آفتاب تک

**وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلْتَمِسُوْ السَّاعَةَ الَّتِیْ تُرْجٰی فِی یَوْمِ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ اِلٰی غَیْبُوْبَةِ الشَّمْسِ ۔**(رواہ الترمذی)

مشکوۃ شریف: جلد اول: حدیث نمبر 1333

حضرت انس راوی ہیں کہ سر تاج دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جمعے کے دن کی اس ساعت کو کہ جس میں قبولیت دعا کی امید ہے عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک تلاش کرو۔"

## ☆ رات کا پہلا تہائی حصہ

**فَإِنَّهُ إِذَا مَضَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الأَوَّلُ هَبَطَ اللَّهُ عَزَّ وَجلَّ، إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَلَمْ يَزَلْ هُنَاكَ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ، فَيَقُولَ قَائِلٌ: أَلاَ سَائِلٌ يُعْطَى أَلاَ دَاعٍ يُجَابُ، أَلاَ سَقِيمٌ يَسْتَشْفِي فَيُشْفَى، أَلاَ مُذْنِبٌ يَسْتَغْفِرُ فَيُغْفَرَ لَهُ. : غاية المقصد فى زوائد المسند**

جس وقت رات کا پہلا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے اللہ تعالی آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے اور طلوع فجر تک ایسے ہی رہتے ہیں، ایک ندا لگتی ہے، ہے کوئی سوال کرنے والا ہے کہ اس کا سوال پورا کیا جائے، ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے، ہے کوئی بیماری سے شفاء کا طلبگار کہ

اس کو شفاء دی جائے، ہے کوئی گناہگار بخشش کا طلبگار کہ اس کی بخشش کی جائے۔

## ☆ آب زم زم پیتے وقت

**عن ابن عباس ، رضي الله عنهما ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : « ماء زمزم لما شرب له ، فإن شربته تستشفي به شفاك الله ، وإن شربته مستعيذا عاذك الله ، وإن شربته ليقطع ظمأك قطعه » قال : وكان ابن عباس إذا شرب ماء زمزم قال : « اللهم أسألك علما نافعا ، ورزقا واسعا ، وشفاء من كل داء »** المستدرک علی الصحیحین للحاکم 1693

ابن عباس رضي الله عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زمزم کا پانی ہر اس چیز کے لئے ہے جس کے لیے اس کو پیا جائے، اگر تو شفایابی کے لئے پیے تو تجھ کو شفا دیگا، اگر آپ پناہ چاہنے کے لئے پئیں تو اللہ آپ کو پناہ دیگا، اور اگر پیاس بجھانے کے لئے پیے تو اللہ تمھاری پیاس بجھائے گا۔

# مقبولیت دعا کے اوقات

## ☆ جمعہ کے دن ایک گھڑی

**عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال أبو القاسم صلى الله عليه وسلم في يوم الجمعة ساعة لا يوافقها مسلم**

وهو قائم يصلي يسأل الله خيرا إلا أعطاه صحیح بخاری: جلد سوم: حدیث نمبر 1332،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہے، جس میں مسلمان کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور بھلائی کی دعا کرے تو وہ ضرور مقبول ہوتی ہے،

## ☆ فرض نماز کے بعد دعا

عن أبي أمامة قال قيل يا رسول الله صلى الله عليه وسلم أي الدعا أسمع قال جوف الليل الآخر ودبر الصلوات المكتوبات جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1453

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کونسی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کے آخری حصے میں اور فرض نمازوں کے بعد مانگی جانے والی (دعا)

عن معاذ بن جبل أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أخذ بيده وقال يا معاذ والله إني لأحبک والله إني لأحبک فقال أوصيک يا معاذ لا تدعن في دبر كل صلاة تقول اللهم أعني على ذكرک وشكرک وحسن عبادتک سنن ابوداؤد: جلد اول: حدیث نمبر 1518

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکا ہاتھ پکڑا اور فرمایا اے معاذ میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ ہر نماز

کے بعد اس دعا کو پڑھنا نہ چھوڑنا یعنی اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔(اے اللہ میری مدد کر اپنے ذکر و شکر کرنے پر اور اچھی طرح عبادت کرنے پر)

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ كَانَ سَمِعَ وَالِدَهُ يَقُولُ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ فَجَعَلْتُ أَدْعُو بِهِنَّ فَقَالَ يَا بُنَيَّ أَنَّى عُلِّمْتَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ قُلْتُ يَا أَبَتِ سَمِعْتُكَ تَدْعُو بِهِنَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ فَأَخَذْتُهُنَّ عَنْكَ قَالَ فَالْزَمْهُنَّ يَا بُنَيَّ فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ

سنن نسائی: جلد سوم: حدیث نمبر 1769

مسلم یعنی ابن ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا وہ نماز کے بعد فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں کفر سے فقیری سے اور عذاب قبر سے تو میں بھی یہی دعا مانگنے لگا۔ ان کے والد نے بیان کیا بیٹا تم نے کیسے یہ دعا سیکھی؟ انہوں نے کہا اے میرے والد! میں نے آپ کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہر ایک نماز کے بعد تو میں نے بھی یاد کر لی۔ ان کے والد نے کہا اس دعا کو اپنے ذمہ لازم قرار دے لو کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ایک نماز کے بعد یہ دعا مانگتے۔

### ☆ سجدے میں دعا

**أن عائشة قالت كنت نامة إلى جنب رسول الله صلى الله عليه وسلم ففقدته من الليل فلمسته فوقعت يدي على قدميه وهو ساجد وهو يقول أعوذ برضاك من سخطك وبمعافاتك من عقوبتك لا أحصي ثنا عليك أنت كما أثنيت على نفسك**

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1450\سنن ابن ماجہ: جلد سوم: حدیث نمبر 721

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سورہی تھی کہ میں نے آپؐ کو ناپاک ہاتھ سے ٹٹولا تو میرا ہاتھ آپ کے پاؤں مبارک پر پڑا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں تھے اور یہ دعا کر رہے تھے **أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ** (یعنی اے اللہ میں تیری رضا کے سبب تیری ناراضگی سے اور تیرے عفو کے سبب تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری اس طرح تعریف نہیں کر سکتا جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے۔)

**وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ**

صحیح مسلم: جلد اول: حدیث نمبر 1069\سنن ابو داؤد: جلد اول: حدیث نمبر 874

اور سجود میں دعا کرنے کی کوشش کرو کہ تمہارے لئے قبول کی جائے۔

## ☆ عرفات کے دن

**عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم قال خير الدعا دعا يوم عرفة**

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1542

حضرت عمرو بن شعیبؓ اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین دعا وہ ہے جو عرفات کے دن مانگی جائے۔

## ☆ شب قدر

**وعن أنس قال : قال رسول الله صلى الله عليه و سلم : " إذا كان ليلة القدر نزل جبريل عليه السلام في كبكبة من الملائكة يصلون على كل عبد قائم أو قاعد يذكر الله عز و جل** (بیہقی) مشکوۃ شریف: جلد دوم: حدیث نمبر 606

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جب شب قدر آتی ہے تو اس رات میں حضرت جبرائیل علیہ السلام فرشتوں کی جماعت کے جلو میں اترتے ہیں اور ہر اس بندے کے لئے بخشش کی دعا کرتے ہیں جو کھڑا ہوا (نماز پڑھتا، طواف کرتا یا اور کوئی عبادت کرتا) ہوتا ہے یا بیٹھا ہوا (اللہ عزوجل کی یاد اور اس کے ذکر میں مشغول) ہوتا ہے

**وعن أبي بكرة قال : سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول : " التمسوها يعني ليلة القدر في تسع بقين أو في سبع بقين أو في خمس بقين أو ثلاث أو آخر ليلة "** رواه الترمذي مشکوۃ شریف: جلد دوم: حدیث نمبر 602

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شب قدر کو (رمضان کی) باقی ماندہ نویں (یعنی انتیسویں شب میں) تلاش کرو باقی ماندہ ساتویں رات (یعنی ستائیسویں شب) میں یا باقی ماندہ پانچویں رات (یعنی پچیسویں شب میں) یا باقی ماندہ تیسری رات (تئیسویں شب) میں اوریا آخری شب میں (ترمذی)

# جن کی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے

☆ والد، مسافر اور مظلوم کی دعا

عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلاث دعوات مستجابات لا شك فيهن دعوة الوالد ودعوة المسافر ودعوة المظلوم

سنن ابو داؤد: جلد اول: حدیث نمبر 1532 \ سنن ابن ماجہ: جلد سوم: حدیث نمبر 742

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین دعائیں ضرور قبول کی جاتی ہیں اور انکی قبولیت میں کوئی شک نہیں ہے باپ کی دعا اولاد کے حق میں، مسافر کی دعا، مظلوم کی دعا (خواہ فاسق و کافر ہی کیوں نہ ہو)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ وَعِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ وَوَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ

سنن ابو داؤد: جلد دوم: حدیث نمبر 1113 \ سنن نسائی: جلد دوم: حدیث نمبر 1592

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب انسان مر جاتا ہے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے لیکن تین عمل (جاری رہتے ہیں اور ان کا ثواب ملتا رہتا ہے) ایک صدقہ جاریہ دوسرے وہ

علم جس سے لوگ بعد تک فائدہ اٹھاتے رہیں تیسرے نیک اولاد جو اس کے حق میں دعائے خیر کرتی رہے۔ (النسائي.3591)

## ☆ مسافر کي دعا

**عن عمر أنه استأذن النبي صلى الله عليه وسلم في العمرة فقال أي أخي أشركنا في دعاك ولا تنسنا**

جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر1518

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرے کے لئے جانے کے لئے اجازت طلب کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھائی ہمیں بھی اپنی دعا میں شریک کرنا بھولنا نہیں،

## ☆ روزہ دار کی دعا

**عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا ترد دعوتهم الصام حتى يفطر والإمام العادل ودعوة المظلوم يرفعها الله فوق الغمام ويفتح لها أبواب السما ويقول الرب وعزتي لأنصرنک ولو بعد حين** جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر1555

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمیوں کی دعائیں رد نہیں ہوتیں۔ روزہ دار کی افطار کے وقت، عادل حاکم کی اور مظلوم کی دعا۔ اللہ تعالیٰ مظلوم کی بد دعا کو بادلوں

سے بھی اوپر اٹھاتا ہے اور اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میری عزت کی قسم! میں ضرور تمہاری مدد کروں گا اگرچہ تھوڑے عرصہ کے بعد کروں۔

## ☆ عادل حاکم اور مظلوم کی دعا

**عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا ترد دعوتهم الصائم حتى يفطر والإمام العادل ودعوة المظلوم يرفعها الله فوق الغمام ويفتح لها أبواب السما ويقول الرب وعزتي لأنصرنك ولو بعد حين** جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1555

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمیوں کی دعائیں رد نہیں ہوتیں۔ روزہ دار کی افطار کے وقت، عادل حاکم کی اور مظلوم کی دعا۔ اللہ تعالیٰ مظلوم کی بددعا کو بادلوں سے بھی اوپر اٹھاتا ہے اور اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میری عزت کی قسم! میں ضرور تمہاری مدد کروں گا اگرچہ تھوڑے عرصہ کے بعد کروں۔

## ☆ غائبانہ دعا

**وعن ابن عباس رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه و سلم قال " خمس دعوات يستجاب لهن : دعوة**

**المظلوم حتى ينتصر ودعوة الحاج حتى يصدر ودعوة المجاهد حتى يقعد ودعوة المريض حتى يبرأ ودعوة الأخ لأخيه بظهر الغيب " . ثم قال : " وأسرع هذه الدعوات إجابة دعوة الأخ لأخيه بظهر الغيب "**

مشکوۃ شریف: جلد دوم: حدیث نمبر 780 .رواه البيهقي في الدعوات الكبير

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ دعائیں ہیں جنہیں شرف قبولیت سے نوازا جاتا ہے۔(۱) مظلوم کی دعا یہاں تک کہ وہ ظالم سے اپنے ہاتھ سے یا اپنی زبان کے ذریعہ بدلہ لے لے۔(۲) حاجی کی دعا یہاں تک کہ وہ اپنے شہر اور اپنے اہل وعیال کے پاس واپس آجائے یا حج سے فارغ ہو جائے (۳) جہاد کرنے والے کی دعا یا طلب علم و عمل میں سعی و کوشش سے فارغ ہو کر بیٹھ جائے (۴) مریض کی دعا یہاں تک کہ وہ اچھا ہو جائے یا مر جائے (۵) ایک بھائی کی اپنے بھائی کے لئے غائبانہ دعا۔ پھر اس کے بعد آپ نے فرمایا ان دعاؤں میں سب جلدی قبول ہونے والی ایک بھائی کی اپنے بھائی کے لئے غائبانہ دعا ہے۔

# مسنون دعائیں

☆ سونے کی دعا: اَللّٰھُمَّ بِاِسمِکَ اَمُوتُ وَاَحیا ترجمہ: اے اللہ تیرے نام کے ساتھ ہی میں مرتا(سوتا)اور زندہ ہوتا(جاگتا)ہوں۔(بخاری)

☆ سوکر اٹھنے کی دعا: اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِي اَحیا نَا بَعدَ مَا اَمَا تَنَا وَ اِلَیہِ النُّشُورُ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں کہ جس نے ہمیں مارنے (سونے) کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف ہمیں لوٹ کر جانا ہے۔(بخاری)

☆ بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا: بِسمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُبِکَ مِنَ الخُبُثِ وَالخَبَآ ئِثِ ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ ! بے شک میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے۔(ترمذی)

☆ بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا: غُفرَانَکَ ترجمہ: اے اللہ میں تیری بخشش کا خواستگار ہوں۔(ابن ماجہ، نسائی)

☆ وضو شروع کرتے وقت کی دعا: بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔(نسائی)

☆ وضو کے بعد کی دعا: اَشہَدُ اَن لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہ لَا شَرِیکَ لَہ وَاَشھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبدُہ وَرَسُولُہ ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔(مسلم)

☆ گھر سے نکلنے کی دعا: بِسمِ اللّٰہِ تَوَکَّلتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا نام لے کر (نکلتا ہوں) اور اللہ تعالیٰ ہی کی ذات پر اعتماد کرتا ہوں، گناہوں سے باز رہنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی کی مدد سے ہے۔(ترمذی)

☆ گھر میں داخل ہونے کی دعا: بِسمِ اللّٰہِ وَلَجنَا وَ بِسمِ اللّٰہِ خَرَجنَا وَ عَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلنَا ترجمہ: ہم اللہ تعالیٰ کے نام سے باہر آئے اور اللہ تعالیٰ کے نام سے داخل ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر جو ہمارا رب ہے بھروسہ کیا۔(ابوداؤد)

☆ مسجد میں داخل ہونے کی دعا: اَللّٰھُمَّ افتَح لِی اَبوَابَ رَحمَتِکَ ترجمہ: اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔(مسلم)

☆ مسجد سے باہر آنے کی دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ مِن فَضلِکَ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ (مسلم)

☆ صبح و شام ہر قسم کے نقصان سے بچنے کی دعا: بِسمِ اللّٰہِ الَّذِی لَایضُرُّ مَعَ اَسمِہٖ شَیئٌ فِی الاَرضِ وَلَا فِی السَّمَآ ءِ وَھُوَ السَّمِیعُ العَلِیمُ

(۳ بار صبح و شام) ترجمہ: اس اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہوں جس کے نام کی وجہ سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے (اور) جاننے والا ہے ۔ (ابوداؤد)

☆ سفر کی دعا: سُبحَا نَ الَّذِی سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقرِنِینَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے تابع کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں لانے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور ہم بے شک اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں۔ (مسلم)

☆ سفر سے واپسی کی دعا: اٰ ئِبُونَ تَآ ئِبُونَ عَا بِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ ترجمہ: ہم واپس آنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ (مسلم)

☆ کھانا کھانے سے پہلے کی دعا: بِسمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا نام لے کر کھاتا ہوں اور اس کی برکت کا امیدوار ہوں۔ (ترمذی)

☆ کھانے کی دعا بھول جائے تو یاد آنے پر یہ دعا پڑھیں: بِسمِ اللّٰہِ اَوَّلَہ وَاٰخِرَہ ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ شروع میں اور آخر میں اللہ ہی کا نام ہے۔ (ابوداوٗد)

☆ کھانے کے بعد کی دعا: اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی اَطعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ لمُسلِمِین ترجمہ: تمام تر تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہم کو کھانا کھلایا اور سیر کیا اور ہم کو مسلمان بنایا۔ (ترمذی)

☆ کسی کے ہاں دعوت کے بعد کی دعا: اَللّٰھُمَّ اَطعِم مَّن اَطعَمَنِی وَاَ سقِ مَن اَ سقَا نِی

ترجمہ: اے اللہ! آپ اس کو کھلائیے جس نے مجھ کو کھلایا اور اس کو سیر کیجئے جس نے مجھ کو سیر کیا۔ (مسلم)

☆ دودھ پینے کی دعا: اَللّٰھُمَّ بَارِکلَنَا فِیہِ وَزِدنَا مِنہُ ترجمہ: اے اللہ اس میں برکت ڈالیں اور مزید عطا فرمائے۔ (ابوداوٗد)

☆ روزہ افطار کی دعا: اَ للّٰھُمَّ لَکَ صُمتُ وَعَلٰی رِزقِکَ اَفطَرتُ ترجمہ: اے اللہ! میں نے آپ کی رضا کے لئے روزہ رکھا اور آپ کے دیئے ہوئے رزق پر روزہ کھولتا ہوں۔ (ابوداوٗد)

☆ آئینہ دیکھنے کی دعا: اَللّٰھُمَّ کَمَا حَسَّنتَ خَلقِی فَحَسِّن خُلُقِی
ترجمہ: اے اللہ! جس طرح آپ نے میری صورت کو اچھا بنایا ہے اسی طرح میرے اخلاق کو بھی اچھا بنا دیجئے: (ابن السنی)

☆ لباس پہننے کی دعا: اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی کَسَانِی ھٰذَاالثَّوبَ وَرَزَقَنِیہِ من غَیرِ حَولٍ مِّنِّي وَلَا قُوَّۃَ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں وہ ذات پاک ہے پہنا دیا اس نے (لباس) اور اس نے مجھے میری طاقت اور قوت سے زیادہ رزق دیا۔ (ابن ماجہ)

☆ مجلس کی اختتامی دعا: سُبحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمدِکَ اَشھَدُ اَن لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ اَستَغفِرُکَ وَاَتُوبُ اِلَیکَ ترجمہ: آپ پاک ہیں اے اللہ! اپنی حمد کے ساتھ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں اور آپ کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔ (ترمذی)

☆ اہل قبرستان کے لئے دعا: اَلسَّلَامُ عَلَیکُم یا اَھلَ القُبُورِ یغفِرُاللّٰہُ لَنَا وَلَکُم اَنتُم سَلَفُنَا وَنَحنُ بِا لاَثرِ ترجمہ: سلام ہو تم پر اے قبر والو بخش دے اللہ تعالیٰ ہم کو اور تمہیں اور تم گزر گئے اور ہم آپ کے نقشِ قدم آنے والے ہیں۔ (ترمذی)

☆ والدین کے لئے دعا : رَبِّ ارحَمھُمَا کَمَا رَبَّیَانِی صَغِیرًا

ترجمہ: اے میرے رب! ان پر رحم فرما جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا ہے۔(بنی اسرائیل ۴۲)

☆ مرغ کی اذان سن کر پڑھنے والی دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ مِن فَضلِکَ ترجمہ: اے اللہ کریم! میں آپ کا فضل چاہتا ہوں۔(بخاری)

☆ گدھے اور کتے کی آواز سن کر پڑھنے والی دعا : اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیم ترجمہ: میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔(بخاری)

☆ آگ سے جلے ہوئے کے لئے دعا: اَذ ھِبِ البَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشفِ اَنتَ الشَّافِی لَا شَا فِی اِلَّآ اَنتَ ترجمہ: سب لوگوں کے پروردگار آپ تکلیف کو دور کر دیں۔ آپ شفا دیں آپ کے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں ہے۔(نسائی)

☆ ہدیہ دینے والے کے لئے دعا: بَا رَکَ اللّٰہُ فِی اَھلِکَ وَمَا لِکَ ترجمہ: اللہ تعالیٰ تمہارے اہل اور مال میں برکت فرمائے۔(بخاری)

☆ چھینکنے کے بعد کی دعا: چھینکنے والا اَلحَمدُ لِلّٰہِ کہے۔ سننے والا جواب میں یَرحَمُکَ اللّٰہُ کہے۔ پھر چھینکنے والا اس کے جواب میں

يَهدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصلِحُ بَا لَكُم کہے۔ ترجمہ " اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست فرمائے" (بخاری)

☆ نیا کپڑا پہننے کی دعا: اَلحَمدُ لِلّٰهِ الَّذِی کَسَانِی مَآ اُوَارِی بِہٖ عَورَتِیوَ اَتَجَمَّلُ بِہٖ فِي حَیَا تِی ترجمہ: تمام تر تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جس نے مجھے نیا کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی شرم گاہ چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس کے ذریعے خوبصورتی حاصل کرتا ہوں (ترمذی)

☆ بیمار کے لئے دعا: اَذ هِبِ البَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشفِ اَنتَ الشَّافِی لَا شِفَآ ءَ اِلَّا شِفَآئُکَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمَا ترجمہ: بیماری کو دور فرما دیجئے (اے) انسانوں کے پرودگار! شفا دیں آپ ہی شفا دینے والے ہیں آپ کے سوا کسی کی شفا نہیں ہے ایسی شفا دیں جو بیماری کو ختم کردے۔ (بخاری)

☆ غم دور کرنے کی دعا: یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بِرَحمَتِکَ اَستَغِیثُ ترجمہ: اے زندہ، اے قائم رکھنے والے میں تیری رحمت سے فریاد کرتا ہوں۔ (ترمذی)

☆ دینا و آخرت کے تمام مقاصد کی جامع دعا: رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنیا حَسَنَةً وَّ فِی الاٰ خِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ترجمہ: اے

اللہ عطا فرما ہم کو دنیا میں نیکی اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔ (بخاری و مسلم)

☆ علم، عمل اور رزق کی دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ عَلَمًا نَا فِعًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلاً وَّ رِزقًا طَیِّباً ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم مانگتا ہوں اور عمل مقبول اور پاک و حلال رزق۔ (احمد، ابن ماجہ)

☆ پریشانی کے وقت کی دعا: اَللّٰھُمَّ رَحمَتَکَ اَرجُو فَلَا تکِلنِی اِلیٰ نَفسِی طَرفَةَ عَینٍ وَّاَصلِح لِی شَانِی کُلَّہ لَا الٰہَ اِلَّا اَنتَ ترجمہ: اے اللہ! میں تیری رحمت کی امید رکھتا ہوں، پس تو مجھے نہ سپرد کرنا میرے نفس کے آنکھ جھپکنے کے برابر بھی اور سنوار دے میرے لیے تمام کام نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی۔ (سنن ابی داود)

☆ مشکلات میں آسانی کے لیے دعا: اَللّٰھُمَّ لَا سَھلَ اِلَّا مَا جَعَلتَہ سَھلًا وَّاَنتَ تَجعَلُ الحَزَنَ اِذَا شِئتَ سَھلاً ترجمہ: اے اللہ! کوئی (مشکل کام یا غم) آسان نہیں ہو سکتا، لیکن جسے تو آسان کر دے اور تو غم (مشکل) کو آسان کر دیتا ہے جب تو چاہے۔ (ابن السنی)

☆ تفکرات اور قرض سے بچنے کی دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِکَ مِنَ الھَمِّ وَ الحَزَنِ وَالعَجزِ وَ الکَسَلِ وَ الجُبنِ وَالبُخلِ وَضَلَعِ الدَّینِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ترجمہ: اے اللہ ! اے اللہ میں تیری پناہ

چاہتاہوں، پریشانی اور غم سے اور عاجز ہو جانے اور کاہلی سے اور بزدلی سے اور بخل سے قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط (غلبے) سے۔(مسلم)

☆ نیند میں گھبراہٹ یا وحشت ہونے پر یہ دعا پڑھیں: اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ الَّتآ مَّاتِ مِن غَضَبِہٖ وَ عِقَابِہٖ وَ شَرِّ عَبادِہ وَ مِن ھَمَزَاتِ الشَّیَا طِینِ وَ اَن یَحضُرُونِ ترجمہ: میں پناہ مانگتاہوں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے سے اس کی ناراضگی سے اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کے وسوسے ڈالنے سے اور اس بات سے کہ وہ شیاطین میرے پاس آئیں (اور مجھے بہکائیں)۔(ابی داؤد)

☆ دنیا و آخرت کے تمام غموں سے نجات: حَسبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلِیہِ تَوَکَّلتُ وَ ھُوَ رَبُّ العَرشِ العَظِیمِ (7بار صبح، شام) :ترجمہ: میرے لئے اللہ ہی کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔(ابو داؤد)

☆ حصول سفارش کے لئے اذان کے بعد کی دعا: اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعوَۃِ التَآمَّۃِ وَالصَّلوٰۃالقَآئِمَۃِ اٰ تِ مُحَمَّدَنِ ا لوَسِیلَۃَ وَا لفَضِیلَۃَ وَابعَثہُ مَقَامًا مَّحمُودَنِ ا الَّذِی وَعَدتَّہ اِنَّکَ لَا تُخلِفُ المِیعَادَ ترجمہ: اے اللہ! اے اس کامل پکار کے رب اور نماز قائم رہنے والی کے رب! محمد ﷺ کو عطا فرما مقام وسیلہ اور فضیلت اور سرفراز

فرما ان کو مقام محمود پر جس کا تو نے وعدہ کیا ان سے یقینا تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔(بیہقی)

☆ نماز کے بعد کی دعا: رَبِّ اَعِنِی عَلٰی ذِکرِکَ وَ شُکرِ کَ وَحُسنِ عِبَادَتِکَ ترجمہ: اے میرے رب! میری مدد فرما اپنا ذکر کرنے پر اور شکر کرنے پر اور اچھی عبادت کرنے پر۔(نسائی)

☆ قریب الموت کو تلقین: حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: موت کے قریب شخص کو تلقین کرو۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ: ترجمہ "نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے۔"(مسلم)

☆ بوقت مصیبت نعم البدل مانگنے کی دعا: اِنَّا لِلّٰہِ وَاِ نَّآ اِلَیہِ رَاجِعُونَ اَللّٰھُمَّ اَجُرنِی فِی مُصِیبَتِی وَ اخلِف لِی خَیراً مِنھَا ترجمہ: یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور یقیناً ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ! اجر دے مجھے میری اس مصیبت میں اور بدلے میں عطا فرما مجھے اس سے زیادہ بہتر۔(مسلم)

☆ میت کو قبر میں اتارتے وقت کی دعا: بِسمِ اللّٰہِ وَعَلٰی سُنَّۃِ رَسُولِ اللّٰہِ ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق (تمھیں دفن کرتے ہیں)۔(ابی داؤد)

☆ لیلۃ القدر کی دعا: اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوَکرِیم تُحِبُّ العَفوَ فَاعفُ عَنِی ترجمہ: اے اللہ تو معاف کرنے والا کرم کرنے والا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے پس مجھے بخش دے۔(ترمذی)

☆ اللہ کی پناہ حاصل کرنے کے لئے عظیم کلمات: اَللّٰھُمَّ اِنِی اَعُوذبِکَ مِن جھدِ البَلَاءِ وَ دَرکِ الشَّقَا،ءوَ سُوءِ القَضَآءِ وَ شَمَاتَۃِ الاَ عدَآءِ ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں بلا کی مشقت سے اور بد بختی کے ملنے سے اور برے فیصلے سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔(بخاری)

تمام معاملات میں خیریت طلب کرنے کی دعا: اَللّٰھُمَّ اَحسِن عَا قِبَتَنَا فِی الاُمُورِ کُلِّھَاوَ اَجِرنَا مِن خِز یِ الدُّنیا وَ عَذَابِ الاٰ خِرَۃِ ترجمہ: اے للہ ہمارے تمام معاملات کا انجام بہتر فرمادے اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ فرما۔

☆ بیمار پرسی کرتے ہوئے مریض کو دعا دیں: لَا بَاسَ طَھُور اِن شَآءَ اللّٰہُ ترجمہ: کوئی حرج نہیں یہ بیماری پاک کرنے والی ہے، اگر اللہ نے چاہا۔(بخاری)

جہنم سے پناہ مانگنے کی صبح وشام کی دعا: اَللّٰھُمَّ اِجِرنِی مِنَ النَّارِ (سات بار صبح وشام) اے اللہ مجھے جہنم کی آگ سے بچالے۔(ابوداود)

☆ مریض کی شفایابی کے لئے عظیم دعا: اَسئَلُ اللّٰہَ العَظِیمَ رَبَّ العَرشِ العَظِیمِ اَن یَّشفِیَکَ (7بار)ترجمہ: میں سوال کرتا ہوں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے کہ وہ تمہیں شفاعطا فرمائے۔ (ترمذی)

☆ کسی کا شکریہ ادا کرنے کا عمدہ طریقہ: جَزَاکَ اللّٰہُ خَیرًا ترجمہ: بدلہ دے تمہیں اللہ (اس سے) زیادہ بہتر۔(ترمذی)

☆ ادائیگی قرض کی دعا: اَللّٰھُمَّ اَکفِنِی بِحَلَالِکَ عَن حَرَامِکَ وَاَغنِنِی بِفَضلِکَ عَمَّن سِوَاکَ ترجمہ:(اے اللہ! تو مجھے کافی ہو جا حلال (رزق) کے ساتھ اپنے (حرام) کردہ رزق سے اور مجھے بے پرواہ کردے اپنے فضل سے، اپنے ماسوا (ہر ایک) سے۔"(ترمذی)

☆ ہر حاجت کے لئے آیت کریمہ کا ورد: لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ سُبحٰنَکَ اِنِی کُنتُ مِنَ الظّٰلِمِینَ ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی، تو پاک ہے یقیناً میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔(ترمذی)

☆ آتش نمرود میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا: حَسبُنَا اللّٰہُ وَ نِعمَ الوَکِیلُ ترجمہ: ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔ (بخاری)

☆ کسی آدمی یا دشمن کے شر سے بچنے کی دعا: اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجعَلُکَ فِی نُحُورِھِم وَ نَعُوذُ بِکَ مِن شُرُورِھِم ترجمہ: اے اللہ! یقیناً ہم کرتے ہیں تجھ ہی کو ان کے مقابلے میں اور تیری پناہ میں آتے ہیں ان کی شرارتوں سے۔(ابو داؤد)

☆ آندھی کے وقت کی دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ خَیرَھَا وَ اَعُوذُبِکَ مِن شَرِّھِاَ ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے۔(ابو داؤد)

☆ لڑائی کے وقت کی دعا: اَللّٰھُمَّ استُرعَوراتِنَا وَ اٰمِن رَّو عَاتِنَا ترجمہ اے اللہ! ہمارے عیب ڈھانپ لے اور ہمارے جھگڑوں سے امن دے۔(مسند احمد)

☆ بارش طلب کرنے کی دعا: اَللّٰھُمَّ اَغِثنَا اَللّٰھُمَّ اَغِثنَا اَللّٰھُمَّ اَغِثنَا ترجمہ: اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما، اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما، اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما۔(بخاری)

☆ بارش برسنے کے دوران پڑھیں: رسول اللہ ﷺ برستی بارش کو دیکھتے تو پڑھتے: اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا ترجمہ: اے اللہ! (اس) بارش کو فائدہ مند بنا دے۔(بخاری)

☆ مسلمان کی تعریف سنے تو کہے: اَللّٰھُمَّ لَا تُوَا خِذنِی بِمَا یَقُولُونَ وَ ا غفِرلِی مَا لَا یَعلَمُونَ وَ اجعَلنِی خَیرًا مِمَّا یَظُنُّونَ ترجمہ: اے اللہ! تو میری گرفت نہ فرمانا اس کی وجہ سے جو یہ لوگ کہہ رہے ہیں اور معاف فرمادے مجھے جو یہ نہیں جانتے اور بنادے مجھے زیادہ بہتر اس سے جو یہ (میرے بارے) گمان کر رہے ہیں۔ (بخاری)

# ذکر الٰہی

## اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

☆ پڑھ جو کتاب میں نے تیری طرف وحی کی ہے اور نماز قائم کر یقیناً نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے اور بلا شبہ اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔ العنکبوت ۴۵

☆ مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میرا انکار نہ کرو۔ البقرۃ ۱۵۲

☆ اور اپنے دل میں اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چپکے سے اور بغیر آواز بلند کیے صبح اور شام یاد کر اور غافلوں میں نہ ہو۔ الاعراف ۲۰

☆ کہہ دیجیے بے شک اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف راہ دکھاتا ہے اور جو ایمان لائے اور اللہ کی یاد سے ان کے دل تسلی پاتے ہیں۔ سن لو کہ اللہ کی یاد سے دل تسلی پاتے ہیں۔ الرعد ۲۸،۲۷

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ابن آدم نے ایسا کوئی عمل نہیں کیا جو ذکر الٰہی سے بڑھ کر اسے اللہ کے عذاب سے نجات دینے والا ہو۔ابن ابی شیبہ، طبرانی

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی قوم کسی ایسی مجلس میں نہیں بیٹھتی جس میں وہ اللہ کا ذکر کرتے ہوں مگر انہیں فرشتے گھیر لیتے ہیں اور رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر ان لوگوں میں کرتا ہے جو اس کے پاس ہوتے ہیں۔ مسلم

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرا یہ الفاظ کہنا میرے لئے دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے، اور وہ الفاظ یہ ہیں.

سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَ کبَر

ترجمہ " اللہ تعالیٰ پاک ہیں اور سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے مسلم.

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو کلمے ہیں زبان سے کہنے میں ہلکے لیکن اعمال کے ترازو میں بھاری اور بخشنے والے خدا کے نزدیک بہت پیارے ہیں (اور وہ یہ ہیں)،سُحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمدِہ سُحَانَ اللّٰہِ العَظِیمِ: ترجمہ "اور پاک ہے وہ ذات جو عظمت والی ہے اور ساری تعریفیں اسی کے لئے ہیں" بخاری و مسلم

جو شخص ان کلمات کو دن میں سو مرتبہ کہے اس کو سو غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور سو نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی اور اس کے سو گناہ مٹا ڈالے جائیں گے اور اس روز شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور (قیامت کے دن) کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا مگر وہ شخص جس نے ان کلمات کو زیادہ پڑھا اور وہ کلمات یہ ہیں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہ لا شَرِیکَ لَا لَہُ المُلکُ وَلَہُ الحَمدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیئٍ قَدِیرُ

ترجمہ " خدا کے سوا کوئی معبود عبادت کے لائق نہیں ہے وہ یکتا ہے۔

اس کا کوئی شریک نہیں ملک اور بادشاہی اسی کی ہے اور اسی کے لئے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔" بخاری و مسلم.

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابو موسٰی کیا میں تجھ کو بہشت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ بتلا دوں ؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا وہ خزانہ یہ ہے، لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِا للّٰہِ :ترجمہ " برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت، مگر اللہ کی توفیق ہی سے۔" بخاری و مسلم.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ذکر الٰہی کرتا ہے اور جو ذکر الٰہی نہیں کرتا وہ زندہ اور مردہ کے مانند ہیں۔" بخاری و مسلم.

حضرت ابی درداءؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا نہ آگاہ کروں میں تم کو تمہارے ان اعمال سے جو بہترین اعمال ہیں اور بہت پاکیزہ اعمال ہیں تمہارے بادشاہ کے خیال میں اور بہت بلند اعمال ہیں تمہارے درجات میں اور تمہارے لئے سونا اور چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہیں تمہارے لئے اس سے کہ ملو تم اپنے دشمن سے (یعنی لڑائی میں) اور مارو تم ان کی گردنوں کو اور ماریں وہ تمہاری گردنوں کو۔ صحابہؓ نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ ﷺ ، آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ خدا کا ذکر ہے۔ ترمذی ومالک.

☆ رسول اللہ ﷺ ایک درخت کے پاس سے گزرے جس کے پتے خشک تھے۔ آپ ﷺ نے اس کی ٹہنیوں پر لاٹھی ماری، پتے جھڑ کر زمین پر گرے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اَلحَمدُ لِلّٰہِ اور سُبحَانَ اللّٰہِ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَللّٰہُ اَکبَر کہنے سے بندے کے گناہ اسی طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے جھڑے ہیں۔ ترمذی.

☆ حضرت معاذؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا، اے معاذؓ! اللہ کی قسم میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ پھر فرمایا اے معاذؓ میں تجھ کو وصیت کرتا ہوں، تو ہر نماز کے بعد ان کلمات کا کہنا ترک نہ کرنا۔ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّی عَلٰی ذِکرِکَ وَشُکرِکَ وَحُسنِ عِبَادَتِکَ

ترجمہ: اے اللہ تو اپنے ذکر، شکر اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔ ابوداؤد.

# دعوت عمل

گزارش ہے کہ تعلیم مصطفے ﷺ کی کتب خود پڑھیں اور ان پر عمل کریں اور اپنے گھر، دفتر، دکان اور اپنے محلہ کی مسجد میں بھی روزانہ ان کتب سے پیارے آقا ﷺ کی تعلیمات کے درس کا اہتمام کریں۔ اللہ رب العزت ہمیں قرآن وسنت کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے اور دوسروں کو اسکی دعوت دینے کی توفیق عطا فرمائے اور پیارے آقا جناب محمد مصطفی ﷺ کی پیروی میں جینے اور مرنے کی سعادت نصیب فرمائے آمین،

تعلیم مصطفی ﷺ کی کتب فی سبیل اللہ حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں۔

0300-5115922, 0321-4110922